این آر او دینا ملک سے غداری کے مترادف ہے ، عمران خان

بلوکی (وائس آف ایشیا) وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے کہ کسی کرپشن کرنے والے کو این آر او نہیں ملے گا ۔ کسی کرپٹ کو این آر او دینے کا مطلب ملک سے غداری کرنے کے مترادف ہے، پہلے بھی 2 این آر او سے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ۔پرویز مشرف نے حدیبیہ پیپر مل کرپشن کیس میں نواز شریف سے اپنی کرسی بچانے کے لئے 10 سال کا این آر او کیا ۔امریکیوں کی مداخلت پر آصف زرداری کے سرے محل کیس کو بھی چھوڑ دیا گیا ۔ جس سے 6 ہزار ارب کا قرضہ 30 ہزار ارب تک پہنچ گیا ۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعظم نے بلوکی میں 10 بلین ٹری مہم 2019 ء کی افتتاحی تقریب سے خطاب کے دوران کیا ۔ عمران خان نے بلوکی میں پودا لگا کر پلانٹ فار پاکستان مہم کا افتتاح کر دیا ۔میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نے جنگلات کی لیز پر دی جانے والی تمام زمین فوری واپس لینے کی ہدایت کی کہا کہ پہلے بھی ملک میں جنگلات کی قلت ہے اور ایسے موقع پر جنگلات کی زمین لیز پر نہیں دی جا سکتی ۔ بعدازاں وزیر اعظم نے تقریب سے خطاب

کرتے ہوئے کہا کہ تحریک انصاف حکومت نے جنگلات کی زمینوں پر قبضہ گروپوں سے قبضہ چھڑایا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ جنگلات بنائے جا سکیں کیونکہ درخت لگانا شوق نہیں بلکہ ملک بھر کا مستقبل ہے ۔ پاکستان اس وقت دنیا بھر میں موسمیاتی تبدیلی میں آٹھویں نمبر پر ہے جو سب سے زیادہ خطرے والا ملک ہے اگر اسی طرح موسم پاکستان میں گرم رہا تو بچوں کے لئے یہاں پر رہنا مشکل ہو جائے گا دریاؤں میں پانی کم ہو جائے گا اور شہروں میں آلودگی بڑھ جائے گی ۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب میں چھوٹا تھا تو اس وقت اپنے ماموں اسسٹنٹ کمشنر کے ساتھ ملک کے تمام جنگلات میں گھوما کرتا تھا لیکن آج کندیاں (میانوالی) ، چھانگا مانگا ، چیچہ وطنی کے جنگلات کو اپنی آنکھوں سے تباہ ہوتے دیکھا ۔ پچھلے دس سالوں کے اندر شہروں میں جنگلات کاٹ کر زمینوں پر قبضے کئے گئے ۔ دنیا بھر میں زیادہ آلودگی لاہور اور بھارتی شہر دلی میں ہے ۔ لاہور میں 70 فیصد جنگلات کاٹے گئے ہیں جس سے بچے اور بوڑھے پھیپھڑوں کے مرض میں مبتلا ہیں ۔ گرمی کی وجہ سے گلیشیئر پگل رہے ہیں ۔ عمران خان نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کے نوجوان درختوں کی کٹائی کو روک کر اپنے اور اپنے بچوں کے مستقبل کو سنواریں ۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اگلے پانچ سال میں 10 ارب درخت لگانے ہیں ۔ خیبرپختونخوا حکومت نے بھی ایک ارب 18 کروڑ درخت لگائے جس کو پوری دنیا نے تسلیم کیا اور اب ہم پورے ملک کو گرین کریں گے ۔ عمران خان نے کہا کہ سیاسی پشت پناہی سے قبضہ گروپوں نے جنگلات کی زمین پر قبضہ کیا ہوا تھا لیکن اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ان زمینوں کو واگزار کرا کے درخت اگائیں گے ۔ اس کے علاوہ شہروں میں بھی لازم کرائیں گے کہ وہاں پر بچوں کے پارکوں پر بھی قبضے شروع ہو گئے ہیں میرے گھر کے سامنے قرم پارک پر قبضہ کرتے کرتے چھوٹا سا بنا دیا گیا ہے ۔ اسی طرح ملک بھر میں پارک اور جنگلات ختم کر کے سیمنٹ اور کنکریٹ بنا دی جائے گی تو پھر گرمی کی شدت میں اضافہ ہو گا ۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج کل این آر او کی بڑی باتیں ہو رہی ہیں ۔ این آر او کا مطلب ہے کہ بڑے بڑے مجرموں

کو معاف کر دیا جائے ۔ پہلے بھی ملکی تاریخ میں 2 این آر او سے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ۔ جس میں پہلا این آر او جنرل ریٹائرڈ پرویز مشرف نے 2000 ء میں 10 سال کے لئے نواز شریف کے ساتھ کیا اور حدیبیہ پیپر مل کرپشن کیس میں اسحاق ڈار کے اعترافی بیان کے باوجود مشرف نے اپنی کرسی بچانے کے لئے نواز شریف کو سعودی عرب بھیج دیا ۔دوسرا این آر او امریکیوں کے کہنے پر آصف علی زرداری کے ساتھ سرے محل کا کیا اور 2 ارب روپے بھی سوئٹرز لینڈ کیس لڑنے پر خرچ آئے وہ بھی ضائع ہو گئے ۔ ان دونوں این آر او کے نتیجے میں دونوں کرپٹ لیڈر 5، 5 سال کے لئے دوبارہ اقتدار میں آئے اور 6 ہزار ارب روپے کا قرضہ 30 ہزار ارب روپے تک پہنچا دیا کیونکہ ان دونوں کرپٹ لیڈروں کو خوف ہی نہیں تھا کہ جتنی چوری کرو کوئی نہیں پکڑے گا ۔جس سے ملک تاریخی خسارے کی دھکیل دیا گیا اور آج پوری قوم اس خسارے کی وجہ سے مہنگائی کا سامنا کر رہی ہے ۔عمران خان نے کہا کہ آج جب میں ٹی وی ایسی شکلوں کو دیکھتا ہوں کہ جنہوں نے ملک کا ستیاناس کر دیا وہ تحریک انصاف سے 6 ماہ کے نتائج مانگتے ہیں ۔ اس لئے واضح کر دوں کہ کسی کو این آر او نہیں ملے گا اگر کسی کرپٹ کو این آر او دیا تو ملک سے غداری کے مترادف ہو گا ۔ اب تحریک انصاف کسی کرپشن کرنے والے کو نہیں چھوڑے گی چاہے یہ اسمبلی میں کتنا ہی شور کیوں نہ مچا لیں ۔عمران خان نے کہا کہ کسی جمہوریت میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی جیل سے اٹھ کر سیدھا پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا چیئرمین بن جائے اور پھر نیب کو طلب کر لے ۔ ہم پارلیمنٹ کو چلانے کے لئے ایسا کر رہے تھے لیکن اب ایسا نہیں چلے گا ۔جنہوں نے اربوں روپے چوری کئے ۔ دبئی میں ڈرائیورز کے نام پر 5 ، 5 گھر بنائے اور مرے ہوئے لوگوں کے نام پر اکاؤنٹ بنا کر اربوں روپے منتقل کئے ۔وزیر اعظم تقریب کے آخر میں بلوکی وائلڈ لائف پارک کو بابا گرونانک کے نام سے بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہاں پر بابا گرونانک کے نام سے یونیورسٹی بھی بنائیں گے کیونکہ تعلیم سے منور ہونا زندہ قوموں کی نشانی ہے اور پاکستان میں تمام اقلیتوں کو مساوی حقوق دیئے جائیں گے

تاکہ ان کو یہ محسوس نہ ہو کہ وہ دوسرے درجے کے شہری ہیں جس طرح کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ ناروا رویہ رکھا جاتا ہے ۔عمران خان کہا کہ کرتار پور اور ننکانہ صاحب سکھوں کے لئے کتنے مقدس ہیں ہم جانتے ہیں ۔ بابا گرو نانک کی 585ویں برسی پر ایک بڑی تقریب منعقد کرائیں گے ۔